

# دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خیابان

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

31723

فتویٰ نمبر

الایسٹیفٹاء  
کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں  
کسی بٹارے بغیر صدقہ بٹارے سے دے سکتے ہیں  
اوپر مندرجہ رقم کو خیرے سے دے سکتے ہیں طلب صحیح آمدنی  
خاندانوں کو دے سکتے ہیں جو اپنی ضرورتیں ہیں  
السائل محمد عامر

الجواب حامدًا ومصليًا  
۱۔ صدقات واجتہاد مثل زکوٰۃ عشر وغیرہ تو غنی مسکین مباح ہے  
جو کسی صاحب ثروت کو دینا جائز ہے نہ ہو گا اور غنی نفسی صورت  
درمیانی طبقہ کو دیا جا سکتا ہے جو ظاہر میں غنی اور چھٹی آن لائی  
کے مالک ہوں لیکن کسی وجہ سے ریشان ہوں  
۲۔ صدقہ واجتہاد یا نفل دینے وقت اسکا پیمانہ فقیروں کی سی ہے

دفعہ در المختار رد المحتار ۲/۲۰۲  
لا بد الصدقة على الغفيرة

دفعہ الفتاویٰ القافار خانہ  
۲۰۲/۲  
واما الرجل الذي له جاب مسكين فتصدق على المسكين  
فاصد لها المسكين الى غنى فانما يحل له لانه ملكها بالحدية

دفعہ سنن ابوداؤد ۲۳۲  
عن عطاء بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال لا تحل الصدقة لغني الا لخصه لغار في سبيل الله او  
لعامل عليها او لغارم او لرجل اشترى بها ماله او لرجل كان  
له جاب مسكين فتصدق على المسكين فاصد لها المسكين لغني

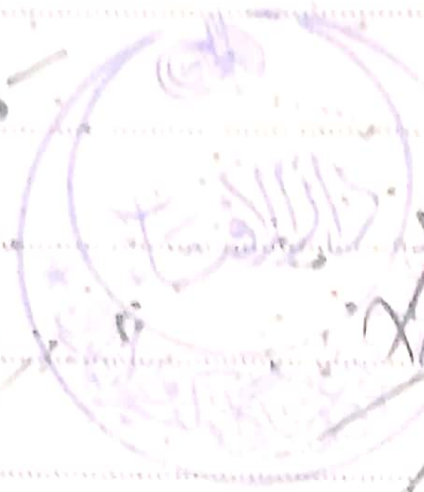
دفعہ الفتاویٰ کا بدائع الصنائع ۱۵۶  
واما صدقة التطوع فيجوز ان تصاع الى الغنا

بارگاہ

لأنها تجرى معكم كالحبة

والله اعلم بالظواهر

الجواب هو اننا



والله اعلم

بما في الصدور

والله اعلم

والله اعلم  
بما في الصدور  
والله اعلم